احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 26 جون 2008ء 21 جمادی الثانی 1429 ہجری 26 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 144

عورتوں کی عزت

ایک مستشرق Pierre Crabites کہتا ہے:۔

(حضرت) محمدؐ نے تیرہ سو سال قبل ماؤں، بیویوں اور بیٹیوں کو ان کے مرتبہ اور عظمت کی وہ یقین دہانی کرائی کہ جو ابھی تک مغرب کے قوانین نے نہیں کرائی۔

(A Dictionary Of Islam page 524)

60 ویں جلسہ سالانہ امریکہ کے دوسرے روز حضور انور کے لجنہ سے خطاب کا خلاصہ 21 جون 2008ء

مائیں اچھی تربیت کر کے بچوں کو جنت کا وارث بنا سکتی ہیں

ہر نیک آدمی مشاہدہ کر رہا ہے کہ ہر روز سورج نئے نشانات کے ساتھ احمدیت پر طلوع ہو رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 21 جون 2008ء کو پنسلوانیا امریکہ میں جماعت احمدیہ امریکہ کے 60 ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز لجنہ اماء اللہ امریکہ سے خطاب فرمایا۔

تلاوت و نظم کے بعد حضور انور نے تعلیمی میدان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی احمدی طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے۔ حضور انور نے یہ خطاب انگریزی زبان میں فرمایا۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے یہ خطاب مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج میں لجنہ سے مخاطب ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے جماعت احمدیہ پر بہت سے احسانات ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ تمام ایجادات خدا تعالیٰ میری تائید اور مدد کے لئے کروا رہا ہے۔ ان میں سب سے نمایاں ایجادات پیغامات اور اطلاعات کی نشر و اشاعت کا نظام ہے۔ جب قادیان میں لاؤڈ سپیکر نصب ہوا تو حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ اب لجنہ کو علیحدہ خطاب کی ضرورت نہ ہوگی لیکن آپ کا عمل اس سے مختلف رہا اور ہمیشہ مستورات سے خطاب کیا اور آج تک یہی طریق چلا آ رہا ہے۔ ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ جماعتی روایات ہر جگہ پہنچ چکی ہیں اور نئے شامل ہونے والے بھی ان روایات کو اپنا سکتے ہیں۔ لیکن پھر بھی مستورات سے خلیفہ وقت کا براہ راست مخاطب ہونا دو باتوں کی وجہ سے ضروری ہے۔ ایک تو یہ کہ جماعت کا 50 فیصد حصہ لجنہ اور ناصرات پر مشتمل ہے دوسرا یہ کہ عورتوں کی اچھی تربیت ہو تو نئی نسلوں کی تربیت میں آسانی ہو جاتی ہے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ 50 فیصد عورتوں کی تربیت کر لو تو احمدیت کامیاب ہو جائے گی۔ اس لئے لجنہ سے علیحدہ خطاب بھی ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین میں عورت کا بہت اعلیٰ مقام ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے عورت گھر کی مالکہ ہوتی ہے۔ عورتوں نے تمام میدانوں میں قربانی کی مثالیں قائم کی ہیں۔ آپ میں سے اکثر پڑھی لکھی اور باشعور عورتیں ہیں اور آپ یہ عہد کرتی ہیں کہ ہمیشہ سچ بولوں گی بچوں کی اچھی تربیت کروں گی۔ خلافت کی حفاظت کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گی۔ اس عہد کی پاسداری کریں اور تمام لجنہ کی تربیت کریں اور یاد رکھیں کہ اگر اچھی تربیت کریں گی تو آپ اپنی اولاد کو جنت کا وارث بنائیں گی اور اگر اچھی تربیت نہ کریں گی تو اس دنیا میں بھی بدنام ہوں گی اور آخرت میں خدا کا غضب نازل ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت کیلئے قربانی کا مطلب یہ ہے کہ اعمال صالحہ بجا لاؤ۔ تمام مرد و زن کو قربانیاں کرتے ہوئے اس کے استحکام میں کام کرنا ہوگا۔ اگر اچھی تربیت کریں گے۔ تقویٰ کا معیار بڑھائیں گے اور بچوں میں اشاعت دین کا ولولہ پیدا کریں گے تو خلافت کے ساتھ وابستہ انعامات کا مشاہدہ کرتے رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج دنیا کا ہر نیک آدمی دیکھتا ہے کہ روزانہ سورج نئے نئے نشانات کے ساتھ احمدیوں پر طلوع ہو رہا ہے۔ لوگ دعا کے لئے لکھتے ہیں اور اس کے ذریعہ مشکلات کے دور ہونے کا ذکر کرتے ہیں۔ آج جماعت کا ہی دعویٰ ہے کہ ہم نے تزکیہ نفس کا معیار حاصل کیا ہے اور قربانیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ مذہب کو اہمیت دیں۔ جو مذہب کو اہمیت نہیں دیتی بعد میں کسی واقعہ

(باقی صفحہ 11 پر)

کے بعد آنکھیں کھلتی ہیں تو پھر واپسی کا رستہ نہیں ہوتا۔ شیطان روپے کے لالچ سے انسان کو پیچھے کھینچتا ہے۔ اول تو اکثریت احمدیت اور مذہبی تعلیم کی طرف رجحان رکھتی ہے مگر اقلیت کی طرف سے شکایات ملتی رہتی ہیں۔ اس لئے ایسی حالت سے بچنے کے لئے خدا کی ہستی کی طرف توجہ پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ عورتیں معاشی تنگی اور ضروریات کے تحت ملازمتیں کرتی ہیں اور بچوں کو سکولوں کالجوں میں چھوڑ دیتی ہیں اور مذہبی تعلیمات اور نماز وغیرہ کی باتیں نہیں ہوتیں اور بچے لا دینیت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ گھروں میں نمازوں کا قیام کریں۔ بچوں کو مذہبی تعلیم دیں۔ چھوٹی عمر سے پردہ کروائیں اور دینی احکامات کی اہمیت سمجھائیں۔ خود بھی ان کے سامنے نیک نمونہ پیش کریں۔ اگر جماعت کے ساتھ بچوں کا پختہ تعلق قائم کریں گے تو ان کا تعلق خدا سے ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا کہ دینی تعلیم نہ دے کر بھی آپ بچوں کا قتل کرتی ہیں۔ اس لئے مالی تکلیف برداشت کریں اور بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کیلئے وقت نکالیں اور ان کی بچپن سے تربیت کریں۔ بچے آپ کی بہترین سرمایہ کاری ہے۔ ان کے ذریعہ سوسائٹی اور جماعت کی خدمت کر سکتی ہیں۔ اس لئے ان کو بہترین وجود بنانے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر والدین بچوں کی اچھی تربیت کریں اور ان کو نیک ماحول عطا کریں تو وہ سوسائٹی اور جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود بنتے ہیں اور والدین کیلئے دعائیں کرتے ہیں۔ اس لئے والدین گھریلو ماحول میں بچوں کے سامنے اعتراضات نہ کریں اس سے تربیت میں نقص پیدا ہوتا ہے اگر مرد کریں بھی تو آپ ان کو روک دیں کہ بچوں کے سامنے

جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

کا خطبہ جمعہ و خطابات

(Live پروگرام پاکستانی وقت کے مطابق)

☆27 جون بروز جمعۃ المبارک

لائیو نشریات کا آغاز	11:00 بجے رات
خطبہ جمعہ حضور انور	12:00 بجے رات

☆28 جون بروز ہفتہ

لائیو نشریات کا آغاز	9:30 بجے رات

اسی دوران حضور انور کا خواتین سے خطاب نشر ہوگا۔

☆29 جون بروز اتوار

لائیو نشریات کا آغاز	9:00 بجے رات

اسی دوران حضور انور کا اختتامی خطاب نشر ہوگا۔

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

۞ امیدوار اپنی طرف سے درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے بنام وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ بھجوائیں۔

☆ اس درخواست میں امیدوار اپنا نام، ولدیت پتہ تاریخ پیدائش، تعلیم اور اگر واقف نو ہے تو اس کا حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔

☆ درخواست پر امیدوار کے والد/سرپرست کے دستخط ہونے بھی ضروری ہیں۔

☆ درخواست امیر صاحب/صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں) نمبر 12

سوال: سر جیمز ولسن فنانشل کمشنر پنجاب نے قادیان کا دورہ کب کیا۔

جواب: 21 مارچ 1908ء کو۔

سوال: گورو ہرسہائے ضلع فیروزپور میں حضرت بابا نانک کے تبرکات میں قرآن کریم کا انکشاف کب ہوا۔

جواب: 4/اپریل 1908ء کو ہوا۔ حضور نے ایک وفد بھیجا جس نے وہ قرآن کریم دیکھا جو حضرت بابا نانک پڑھا کرتے تھے۔

سوال: امریکن سیاح جارج ٹرنر قادیان کب آیا۔

جواب: 7/اپریل 1908ء کو۔

سوال: حضور نے آخری سفر لاہور کب کیا۔

جواب: 27/اپریل 1908ء کو۔

سوال: شہزادہ سلطان ابراہیم (احمد شاہ ابدالی کی نسل) اور محمد علی صاحب جعفری ایم اے (وائس پرنسپل اسلامیہ کالج) نے حضور سے کب ملاقات کی۔

جواب: 2 مئی 1908ء کو۔

سوال: حضور کو ''اَلرَّحِیْلُ ثُمَّ الرَّحِیْلُ'' کا الہام کب ہوا۔

جواب: 9 مئی 1908ء کو۔

سوال: انگلستان کے ماہر ہیئت دان پروفیسر ریگ کی حضور سے کب ملاقات ہوئی۔

جواب: 12 مئی 1908ء کو۔

سوال: حضور کی کتاب ''چشمہ معرفت'' کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: مئی 1908ء میں۔

سوال: معروف لیڈر سر فضل حسین کی حضور سے ملاقات کب ہوئی۔

جواب: 15 مئی 1908ء کو۔

سوال: حضور کو یہ الہام ''مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار'' کب ہوا۔

جواب: 17 مئی 1908ء کو۔

سوال: پروفیسر ریگ کی حضور سے دوبارہ ملاقات کب ہوئی اور وہ کب احمدی ہوئے۔

جواب: 18 مئی 1908ء کو ملاقات ہوئی کچھ عرصہ بعد وہ احمدی ہو گئے۔

سوال: حضور کو ''اَلرَّحِیْلُ ثُمَّ الرَّحِیْلُ وَالْمَوْتُ قَرِیْبٌ'' کا الہام کب ہوا۔

جواب: 20 مئی 1908ء کو۔

سوال: حضور نے احباب جماعت سے آخری خطاب کب فرمایا۔

جواب: 25 مئی 1908ء کو بعد نماز عصر۔

سوال: حضور آخری سیر کو کب تشریف لے گئے۔

جواب: 25 مئی 1908ء کو۔

سوال: حضور کی آخری کتاب ''پیغام صلح'' کی تکمیل کب ہوئی۔

جواب: 25 مئی 1908ء کو۔

سوال: حضور کی وفات کب ہوئی۔

جواب: 26 مئی 1908ء بمطابق 24 ربیع الثانی 1326ھ کو 10.30 بجے صبح 73 سال اور قمری کیلنڈر کی رو سے 76 سال کی عمر میں وفات ہوئی۔

سوال: حضور کا جنازہ لاہور سے قادیان کب پہنچا۔

جواب: 27 مئی 1908ء کو۔

سوال: قادیان میں حضور کا جنازہ کب اور کس نے پڑھایا۔

جواب: حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّل نے نماز عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں دور و نزدیک سے آئے ہوئے تقریباً 1200 احمدیوں نے شرکت کی۔

سوال: حضور کا مزار مبارک کہاں ہے۔

جواب: بہشتی مقبرہ قادیان میں۔

ساری نفرتیں مٹنے کو ہیں

کچھ عجب منظر زمیں پر جلوہ گر ہونے کو ہیں
اِذن نامے آسماں سے اِن کو اب ملنے کو ہیں

شادمانی کب تلک کرتی گریزاں دشت سے
درد کے موسم زمیں سے کوچ اب کرنے کو ہیں

ربِّ واحد کی قسم ہو گی خلافت محترم
اِس کے قدموں میں زمین و آسماں جھکنے کو ہیں

اِک نئی صبح طلوع ہوگی اندھیروں سے ضرور
گردشِ ایام یہ دکھیوں کے اب پھرنے کو ہیں

آگ کو گلزار کر دے گا خلافت کا وجود
پیار کی بانہوں میں ساری نفرتیں مٹنے کو ہیں

اب زمیں گائے گی نغمے آسماں کے ساز پہ
شادِیانے فتح و نصرت کے یہاں بجنے کو ہیں

بے صدا گلیاں زمانے کی لگی دینے ہیں چاپ
قافلے خوشبو کے لگتا اِن میں پھر چلنے کو ہیں

میکدۂ یار میں میلہ ہے رندوں کا لگا
اِن کے پیاسے جام لگتا دید سے بھرنے کو ہیں

روشنی ہی روشنی حدِ نظر تک روشنی
نور کے چشمے سے اندھیرے وضو کرنے کو ہیں

تہنیت لائی سجا کے رنگ و نکہت سے صبا
گلشن احمد کو اب صد سال جو ہونے کو ہیں

عبدالجلیل عباد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند ارجمند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت وسوانح کے دلکش نقوش

مکرم میر انجم پرویز صاحب

(قسط ہشتم)

مزید کتب کا تعارف

زمیندارہ بینک

60 صفحات پر مشتمل یہ رسالہ 1903ء میں مطبع رفاہ عام لاہور سے شائع ہوا۔

اس رسالہ میں زمینداران پنجاب کے اسباب افلاس وآسودگی پر بحث کر کے زمیندارہ بینک کے قائم کرنے کی ایک عملی تجویز بتائی گئی ہے۔ نیز اس کی افادیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں قواعد زمیندارہ فنڈ بیان کئے گئے ہیں اور پھر حساب کتاب کے بارہ میں مختلف نقشہ جات دیئے گئے ہیں۔

الوجد

تصوّف کے بارہ میں یہ گرانقدر تصنیف لاہور پرنٹنگ پریس لاہور سے شائع ہوئی۔ 88 صفحات پر مشتمل ہے۔

اس کتاب میں آپ نے بیان کیا ہے کہ منطق، سائنس اور فلسفہ صداقت کی تلاش اور تنقید کے لئے ضروری علوم ہیں لیکن یہ علوم ہمیں ظاہری اور معاشرتی منازل تک پہنچاتے ہیں، زندگی کے اس ساحل پر نہیں لے جاتے جو روحانی ساحل سے موسوم ہے۔ انسانی تصویر کے ظاہری حصے کا باطنی حصہ سے ایک تعلق ضرور ہے لیکن جن محنتوں اور ریاضتوں سے اہل اللہ منازل وجدان تک پہنچتے ہیں وہ حکیموں اور فلاسفروں کی ریاضت اور تفکر سے کچھ اور ہی سماں رکھتی ہیں۔ وجد یا وجدان سے وہ حالت اور حقیقت مراد ہے جس کی وجہ سے انسان دوسری روحوں پر افضل واشرف شمار ہوتا ہے اور یہ حقیقت اللہ تعالیٰ نے انسان کے ودیعت کی ہوئی ہے اسی کو پانا وجد ہے۔ من عرف نفسہ عرف ربہ۔ پھر وجد کے مراحل ہیں پہلا مرحلہ تزکیہ ہے۔ دوسرا زینہ خدا پرستوں کا اقتداء ہے۔ آخر پر حقیقی وجد کی تعریف کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ تمام اولیاء اور بزرگان کی زندگیوں اور عبادتوں کا یہ منشاء نہیں رہا کہ لوگ ان کی پوجا کریں بلکہ یہ رہا ہے کہ ان کی معیت وبیعت سے لوگ خدا پرستی کی راہیں دیکھیں اور اشاعت واخوت اسلامی اور ندائے قومی پر ہی ان کا خاتمہ ہو۔ پس حقیقی اور اصلی وجد یہ ہے کہ اپنی پُرسوز صداؤں سے قوم اور اجزائے قوم کو وجد میں لائیں۔

فنِ شاعری

یہ رسالہ 1907ء میں مطبع احمدی علی گڑھ سے شائع ہوا۔ 165 سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔

اس کتاب میں صاحبزادہ صاحب نے شاعری اور فن شاعری پر نئے اور پرانے خیالات کے اعتبار سے نہایت عمدہ پیرایہ میں بحث کی ہے۔ شاعری کا شروع، شاعری کے اولیات، ضرورت، مماثلات اور تناسبات، شاعری کے اقسام اور متعلقات، شاعری باعتبار مختلف واقعات، دردوسوز و باعتبار تفریح، شاعری کا نتیجہ یا شاعر کی علمی خدمات اور شاعر کی زندگی وغیرہ اس کتاب کے اہم موضوع ہیں۔ تحریر میں جابجا فارسی اور اردو اشعار کا برجستہ استعمال کیا ہے، جس سے آپ کے مطالعۂ شعر کی وسعت کا خوب اندازہ ہوتا ہے۔

اس کتاب میں آپ نے اردو شاعری کے نقائص اور محاسن بھی بتائے ہیں اور الزامی طور پر یورپین شاعری کے نقائص کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔ ملک کے نوجوانوں کو اس شاعری کی طرف دعوت دی ہے جس کی ملک وملت کو ضرورت ہے۔

فنون لطیفہ

1912ء کے اواخر میں یونین سٹیم پریس لاہور سے شائع ہوئی۔ اڑھائی سو کے قریب صفحات ہیں۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں فنون کی اقسام پر عمومی بحث اور نیچر کے ساتھ اس کے تعلق کو بیان کیا گیا ہے اور دوسرے حصے میں فنون لطیفہ کی اقسام پر بحث ہے۔

علم کی مختلف شاخوں میں سے بعض کو فنون سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ فن کیا ہے؟ جب انسان نیچر اور مواد نیچر میں دست اندازی کرتا ہے اور ایک خاص طریق کے ساتھ سامان نیچر کو اپنے تصرف میں لاتا ہے تو وہ ایک فن سے کام لیتا ہے۔ مشاہدات، محسوسات تخیلات کی اختراعی صورتیں ایک فن ہے۔

فن کو دو بنیادی اقسام میں تقسیم کیا ہے (1) فنونِ متعارفہ (2) فنونِ لطیفہ فنونِ متعارفہ وہ ہیں جن پر عام زندگیوں کا بہت کچھ مدار ہے مثلاً کاشت کاری، کفش سازی، خیاطی، معماری، نجاری، قصابی، حجام گری، ظروف سازی، کشیدہ کاری، رنگ سازی اور قالین بافی وغیرہ۔

فنونِ لطیفہ دراصل فنونِ متعارفہ ہی کا دلآویز اور نرالا روپ ہے۔ فنون متعارفہ چند منزلوں پر ہی رہ گئے ہیں اور فنون لطیفہ عام لوگوں سے نکل کر مشاہیر کی گود میں پرورش پا کر نکلتے ہیں۔

فنون لطیفہ کی پانچ قسمیں ہیں۔ 1۔ فن شاعری۔ 2۔ فن موسیقی۔ 3۔ فنِ تعمیر۔ 4۔ فن سنگ تراشی۔ 5۔ فن مصوری

کتاب کے دوسرے حصے میں انہی پانچ فنون پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔

علوم القرآن

1920ء میں الناظر پریس واقع بلدہ لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ اس کتاب کے 317 صفحات ہیں۔

اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ قرآن کریم ایک کامل کتاب ہے جو نہ صرف روحانیات اور دینیات کے متعلق اصولی رنگ میں توجہ دلاتا ہے بلکہ ان امور اور ان کی اغراض کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے جو انسان کی مادی زندگی کے واسطے لازمی ہیں، جن پر انسانی بہبود، انسانی تمدن اور اقتصادیات کا بہت کچھ دارومدار ہے۔ قرآن مجید علوم وفنون مختلفہ حکمت وسائنس کا علم حاصل کرنے کی تحریک کرتا ہے۔ اسی طرح آپ نے قرآن کریم میں بیان شدہ مختلف علوم بیان کئے ہیں اور قرآنی آیات سے ان علوم پر روشنی ڈالی ہے۔ ان علوم میں علم الاخلاق، سیرت، علم الحیوانات، نباتات، جمادات، آب و ہوا، آتش، ہیئت، ریاضی علم النفس والقویٰ، علم الانسان، علم طب، علم زبان، منطق، علم کلام، تاریخ، جغرافیہ، سیاحت، علم المعیشت، فنِ زراعت، تجارت، علم خواب اور دیگر علوم شامل ہیں۔

اساس الاخلاق

ساڑھے سات سو کے قریب صفحات پر مشتمل اس کتاب میں اخلاق کے ہر شعبہ پر اصولی رنگ میں بحث کی گئی ہے، اگرچہ کہیں کہیں فروعی رنگ میں بھی جزوی اخلاق کا ذکر آ گیا ہے۔ کتاب میں اصولاً یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ سب اخلاق کا مأخذ اور مرجع کیا کچھ ہے اور ان کی ضرورت کہاں تک ہے اور ان میں کن کن وجوہ سے ترقی اور تنزل ہوتا رہتا ہے۔ اخیر کتاب میں محبت، دیانت، عدالت، صداقت اور شجاعت پر نمبروار بحث کی گئی ہے۔ نیز اس کتاب میں حکماء قدیم وجدید کے خیالات وآراء اخلاق کے محاسن ونقائص ہر باب میں پیش کئے ہیں۔

علاوہ ازیں اس میں بتایا گیا ہے کہ اخلاق کی تکمیل اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ جب بالخصوص شخصیت، قومیت، سوسائٹی، قدرت اور حکومت وقت کے فرائض کا تحفظ مدنظر رہے۔ اگر شخصیت کامل ہے تو اخلاق بھی کامل ہیں اور اگر شخصیت کامل نہیں تو اخلاق بھی کامل نہیں۔ شخصیت کے بعد قوم اور سوسائٹی کی نوبت آتی ہے۔ اگر کوئی قوم یا سوسائٹی عام طور پر بری حالت میں اور اس کے چند افراد مہذب بھی ہوں پھر بھی اس قوم یا سوسائٹی خلیق نہیں کہا جا سکتا۔ آپ نے یہ بھی بیان کیا ہے ہندوستانیوں میں ابھی بحیثیت قوم وہ اخلاق پیدا نہیں ہوئے جو حاکم قوموں کے لئے ضروری ہیں اسی لئے قدرت نے انگریز کو حکومت کے لئے انتخاب کیا ہے۔

ریاض الاخلاق

150 صفحات پر مشتمل یہ رسالہ دراصل محترم صاحبزادہ صاحب کے متفرق مضامین کا مجموعہ ہے جس کو مکرم مولوی سید ممتاز علی صاحب نے مرتب کیا ہے اور یہ مجموعہ 1900ء میں رفاہِ عام سٹیم پریس لاہور میں طبع ہوا۔ اس میں مختلف موضوعات پر 52 مضامین شامل ہیں۔

خیالات

340 صفحات پر مشتمل یہ کتاب ان مضامین مختلفہ کا مجموعہ ہے جو مختلف معروف رسائل میں وقتاً فوقتاً زیب اشاعت پاتے رہے۔ ان رسائل میں مخزن، دکن ریویو، زمانہ، اردوئے معلّی، منتقلی، تہذیب اور عصر جدید شامل ہیں۔

جون 1907ء میں یہ مجموعہ رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں طبع ہو کر شائع ہوا۔ اس مجموعہ میں کل 30 مضامین شامل ہیں۔

جبر وقدر

54 صفحات پر مشتمل یہ رسالہ مطبع روز بازار الیکٹرک پریس ہال بازار امرتسر میں زیورِ طباعت سے آراستہ ہوا۔

اس رسالہ میں صاحبزادہ صاحب نے جبر وقدر کے مسئلہ پر مذاہب دنیا سے الگ ہو کر بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ انسانی زندگی کے حالات وواقعات پر غور کرنے سے کیا نتائج نکلتے ہیں۔ آپ نے لکھا ہے کہ ہم ایک حد تک مختار بھی ہیں اور اس حد سے نکل کر مجبور بھی۔ تخیّل اور ارادہ میں مختار ہیں لیکن تکمیل تخیّل اور تکمیل ارادہ کے بعض حصوں میں مجبور ہیں۔ جس نے یہ اختیارات دے رکھے ہیں اس نے اپنے ہاتھ میں بھی ان کی ڈوری رکھی ہے۔

چند نثر نما نظمیں

مطبع روز بازار الیکٹرک پریس ہال بازار امرتسر سے شائع ہونے والی یہ کتاب 248 صفحات پر مشتمل ہے۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں، جو 152 صفحات پر مشتمل ہے، منظومات شامل ہیں اور دوسرے حصے میں غزلیات ردیف وار درج کی گئی ہیں۔ حصہ نظم میں حمد باری تعالیٰ اور نعتِ رسول کے بعد مختلف علمی، اخلاقی اور تربیتی موضوعات کو نظم کیا گیا ہے۔ ہر دو حصوں میں سے چند اشعار بطور نمونہ پیش ہیں۔

وقت ہر شے سے محترم ہے یہاں
وقت ہر شے سے مغتنم ہے یہاں
وقت تقدیر، وقت ہے اکسیر
وقت تدبیر، وقت ہے تسخیر
ہنس کے جو اپنا وقت کھوئے گا
وقت بے وقت آپ روئے گا
وقت جا کر نہیں پھر آنے کا
تجربہ خوب ہے زمانے کا
اپنے اوقات کے رہو پابند
ہے زمانہ کی سود مند یہ پند

مرا دل اسیر بلا ہو گیا
الٰہی! یہ الفت میں کیا ہو گیا
بلا کی کشش ہے تری آنکھ میں
پڑی جس پہ، دل سے ترا ہو گیا
کیا یہ طبیبوں نے کیسا علاج
مرا عارضہ تو سوا ہو گیا
محبت میں مجھ کو ملا یہ صلہ
کہ دشمن زمانہ مرا ہو گیا
عجب طرح کی ہے یہ دیوانگی
دلا! کچھ تو کہہ تجھ کو کیا ہو گیا

"نثر نما نظموں" سے یہ مطلب نہیں جو آجکل "نثری نظموں" سے لیا جاتا ہے۔ یہاں نثر نما نظموں سے یہ مراد ہے کہ ان نظموں میں صرف شعر گوئی کے ظاہری تعبیرات اور نکاتِ شاعری کو ملحوظ رکھ کر نثر کے الفاظ اور فقرات کو منظوم کیا گیا ہے۔ ان میں وہ لطافت اور تعبیرات نہیں جو غزل گو شعراء کے پیش نظر ہوتی ہیں۔

مکتوبات اکبر

یہ کتاب ہر چند محترم صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی تصنیف نہیں، لیکن آپ نے اسے ترتیب دے کر شائع کروایا اور اس کا دیباچہ رقم فرمایا ہے۔

کتاب ہذا میں مکرم سید اکبر حسین صاحب اکبر الٰہ آبادی کے وہ مکتوبات شامل ہیں جو انہوں نے محترم صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے نام لکھے تھے۔ یہ مکتوبات گرانقدر علمی و ادبی نکات کا مرقع ہیں۔ جو 1967ء میں پہلی بار "نیا ادارہ" کی طرف سے سویرا آرٹ پریس لاہور میں طبع ہو کر شائع ہوئے۔

نبوت

1918ء میں کاشی رام پریس لمیٹڈ لاہور میں طبع ہوئی اور اس کے 56 صفحات ہیں۔ اس کتاب میں نبوت کے بارہ میں مباحث بیان کئے گئے ہیں۔ امت واحدہ اور امت وسطیٰ سے مراد، کل امتوں کے نبی، نبیوں کی درجہ بندی، اقسام نبوت، شروع ہی میں کیوں ایک نبی نہ بھیجا گیا اور نبوت وا الہام کی ضرورت وغیرہ جیسے اہم سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ نیز اس رسالہ میں ختم نبوت کے مسئلہ کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔

صداقت

یہ رسالہ 84 صفحات پر مشتمل ہے۔ 1893ء میں اسلامیہ پریس لاہور سے شائع ہوا۔

اس رسالہ میں صداقت کے متعلق ان امور کی بحث کی گئی ہے کہ جو صداقت کے متلاشیان کے واسطے کم سے کم ایک راہنما کا کام دینے کے قابل خیال کئے جا سکتے ہیں۔ صداقت کیا شے ہے؟ اس کی اقسام کیا ہیں اصول تصدیق صداقت کیا ہیں؟ وغیرہ امور پر بڑے خوبصورت انداز میں منطقی اور فلسفیانہ رنگ میں بحث فرمائی ہے۔ صداقت کو 11 اقسام میں تقسیم کیا ہے جو درج ذیل ہیں۔

1۔ صداقت عامہ۔ 2۔ صداقت خاصہ۔ 3۔ صداقت علمی۔ 4۔ صداقت عملی۔ 5۔ صداقت عقلی۔ 6۔ صداقت نقلی۔ 7۔ صداقت وجدانی۔ 8۔ صداقت یقینی۔ 9۔ صداقت موقت۔ 10۔ صداقت اعتباری۔ 11۔ صداقت قائم بذاتہ۔ شامل ہیں۔

فرحت

یکم اکتوبر 1890ء کو مطبع اسلامیہ لاہور سے شائع ہونے والا یہ رسالہ 56 صفحات پر مشتمل ہے۔

خوشی کی تعریف کیا ہے۔ خوشی کی اقسام کون سی ہیں۔ خیالی خوشی، ارادی خوشی، خوشی با امید، شکیہ خوشی، یقینی خوشی، اعتباری خوشی، وہمی خوشی، حواسی خوشی، خوشی بہ نتیجہ وغیرہ اقسام بیان کرنے کے بعد خوشی کے حدوث اور حقیقت پر تفصیلی بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ حقیقی خوشی غنا اور قناعت سے پیدا ہوتی ہے۔ اپنی بحث میں حکیموں اور فلاسفروں کے اقوال اور دیگر مثالیں بھی دی ہیں۔

ملت اور معاملات قومی

82 صفحات کا یہ رسالہ 1927ء میں روز بازار الیکٹرک پریس ہال بازار امرتسر میں طبع ہو کر شائع ہوا۔

اس کتاب میں بتایا گیا کہ تنزل اقوام کا موجب کون کون سے اسباب ہوتے ہیں اور ملت اسلامیہ کے اعمال میں کیا کچھ کمیاں واقع ہوگئی ہیں جن کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ ازاں بعد قرآن کریم کی روشنی میں ملی معاملات کی وضاحت کی گئی ہے اور بتایا ہے کہ ہم پر کیا کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ مزید کتب یہ ہیں۔

مدینہ کانفرنس۔ قانون وقف۔ رفیق۔ زمیندارہ۔ زبان۔ مخزن۔ راز الفت۔ ایک مخطوطہ۔ اسرار خودی۔

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی دیگر مطبوعہ و غیر مطبوعہ کتب کی فہرست درج ذیل ہے۔

1۔ سسّی وپنّوں (پنجابی)۔ 2۔ تبیین الحق۔ 3۔ مراۃ الخیال۔ 4۔ صدائے الم۔ 5۔ معیار۔ 6۔ اصول۔ 7۔ اخلاق احمدیؐ۔ 9۔ ریاض الاخلاق۔ 10۔ سراج الاخلاق۔ 11۔ دل نواز۔ 14۔ نظم خیال۔ 15۔ بزم خیال۔ 16۔ راز الفت۔ 17۔ الفت۔ 18۔ دل سوز۔ 19۔ فن شاعری۔ 20۔ امثال۔ 21۔ مشیر باطل۔ 22۔ اساس الاخلاق۔ 23۔ ربیدازہ نبک۔ 24۔ حیات صادقہ۔ 25۔ نساء المؤمنین۔ 26۔ الصلوٰۃ۔ 27۔ نبوت۔ 28۔ خیالات۔ 29۔ یادگارِ حسین۔ 30۔ ایثار حسین۔ 31۔ یاد رسول۔ 32۔ زبان۔ 33۔ اعتصام۔ 34۔ علوم القرآن۔ 35۔ ملت۔ 36۔ النظر۔ 37۔ جبر و قدر۔ 38۔ فنون لطیفہ۔ 39۔ چند نظمیں (زندگی) وغیرہ وغیرہ۔ 40۔ درس بیخودی۔ 41۔ مکتوبات اکبر۔ 42۔ طلاق و کثرت ازدواج۔ 43۔ قوت و محبت۔ 44۔ تنقید بر مثنوی مولانا قدوائی۔ 45۔ الوجد۔ 46۔ ذبح گائے۔ 47۔ ہستی مطلق۔ 48۔ فلسفہ۔ 49۔ صفات باری۔ 50۔ سفر نامہ وغیرہ۔ 51۔ مجموعہ مضامین کی 12 جلدیں۔

مضامین

1۔ یاد رسول (9 صفحات)
2۔ مذہب (6 صفحات)
3۔ قرآنی رنگ میں حکمت سے مراد (8 صفحات)
4۔ مرسل عالمؐ (8 صفحات)
5۔ داخلہ باجازت (3 صفحات)
6۔ شامت اعمال (5 صفحات)۔
7۔ اسوۂ رسولؐ (6 صفحات)
8۔ صفات الٰہی (7 صفحات)
9۔ الفاظ السنہ (6 صفحات)۔ الناظر
10۔ مترادفات (7 صفحات)۔ الناظر
11۔ سنسکرت اور ہندی (4 صفحات)۔ الناظر
12۔ فلسفۂ سعدی (8 صفحات)۔ الناظر یکم جولائی 1917ء
13۔ زبان بھاشا (5 صفحات)۔ زمانہ نومبر 1916ء
14۔ فرد اور قوم (8 صفحات)۔ الناظر
15۔ ضرورت اتفاق (4 صفحات)۔ رفیق التعلیم مارچ 1918ء
16۔ قلم بے شگاف (5 صفحات)۔ رفیق التعلیم اگست 1918ء۔
17۔ لسانی مشکلات (5 صفحات)۔ رفیق التعلیم اپریل 1919ء
18۔ ایک آنہ فنڈ لکھنؤ (2 صفحات) انکشاف ستمبر، اکتوبر 1918ء
19۔ نقیب (4 صفحات) نقیب برایون کے پہلے شمارہ کے لئے تعارفی مضمون
20۔ کائنات انسانی اور عقل و فطری تمیز (4 صفحات) نقیب، برایون۔
21۔ فلسفۂ قرآنی (4 صفحات)۔ الحکم، قادیان 17 اپریل 1918ء
22۔ رسول مقبول کا اسوۂ حسنہ (4 صفحات)۔ اسوۂ حسنہ۔ ستمبر و اکتوبر 1926ء۔
23۔ مسلمان گداگر (2 صفحات)۔ الفلاح یکم اکتوبر 1923ء۔
24۔ پیام ہستی (6 صفحات)۔ پیام ہستی نومبر 1925ء
25۔ دائرہ علم و جہالت (10 صفحات)۔ رفیق التعلیم ستمبر 1927ء
26۔ جرائم اور دماغی عارضہ (3 صفحات)۔ رفیق التعلیم اکتوبر 1927ء
27۔ صدائے بازگشت (4 صفحات)۔ القریش، امرتسر جنوری 1926ء۔
28۔ ہم خود ذمہ دار ہیں (2 صفحات)۔ صوفی۔ اگست 1927ء۔
29۔ عشق رسولؐ (2 صفحات)۔ صحیفۂ وارث، دیوہ شریف۔ ذیقعدہ الحرام 1346ھ۔
30۔ ارادہ (12 صفحات) رفیق التعلیم۔ ستمبر 1926ء۔
31۔ مقتدر مسلمان کا فرض (3 صفحات)۔ تنظیم، امرتسر مئی 1926ء۔
32۔ بصیرات (9 صفحات، دو اقساط میں)۔ بیضا میانمیر، لاہور۔ جمادی الاول 1346ھ۔
33۔ معاملہ فہمی کا گر (6 صفحات)۔ رفیق التعلیم مئی 1927ء۔
34۔ سیرت محمدیہ (2 صفحات)۔ رسالہ پیشوا، دہلی جلد 1 ص 9)
35۔ تواریخ فلسفہ (4 صفحات)۔ نظر، جولائی 1927ء۔
36۔ پیامِ حجاب (6 صفحات)۔ پیام ہستی۔ جنوری 1926ء۔
37۔ رسول عربیؐ نے کیا کہا اور کیا چاہا (3 صفحات)۔ القریش امرتسر۔ نبیؐ نمبر۔
38۔ کیفیت کیکر (14 صفحات دو اقساط میں)۔ زمیندارہ گزٹ لائل پور۔ 1928ء۔
(14 صفحات دو اقساط میں)۔ زمیندارہ گزٹ لائل پور۔ مارچ اور اپریل 1928ء۔
39۔ ایمان برسول عربیؐ (5 صفحات) تصوف۔ فروری 1922ء۔
40۔ اقوال الصوفیاء (5 صفحات)۔ تصوف۔ مارچ 1922ء۔
41۔ معمائے ہستی (6 صفحات) تصوف۔ اپریل 1922ء۔
42۔ تبلیغ صوفیاء (5 صفحات) تصوف۔ مئی 1922ء۔
43۔ فلسفۂ باطن (7 صفحات) تصوف۔ جولائی 1922ء۔
44۔ تصوف۔ (11 صفحات 2 اقساط میں) تصوف۔ اگست اور ستمبر 1922ء
45۔ فسانۂ تقدیر (4 اقساط میں) تصوف۔ اکتوبر 1922ء۔ تا جنوری 1923ء
46۔ دنیا کے نجات دہندہ کی یاد (4 صفحات)۔ تصوف۔ نومبر 1922ء

47۔ ذوق و مستی (5صفحات) صوفی۔ اپریل 1921ء۔

48۔ مذہبی گفت و شنید (4صفحات) صوفی۔ جولائی 1921ء۔

49۔ آزاد رسولؐ (3صفحات) صوفی۔ اکتوبر 1922ء۔

50۔ تبلیغ اسلام (4صفحات)

51۔ جدید معلومات (7صفحات) انعام۔ اکتوبر 1922ء۔

52۔ تین دن کی خدائی (16صفحات)۔ نقیب جلد2-6/1

53۔ حُسن (11صفحات) نقیب۔ مئی 1922ء۔ جلد4/5۔

54۔ شیطان (10صفحات) نقیب۔ جلد نمبر315

55۔ مذہب اور انسانیت (5صفحات)۔ ادب ص8تا12۔

56۔ فریبِ تخیل (6صفحات)۔ ادیب ناگپور۔ نمبر4 جلد3۔

57۔ اردو (7صفحات)۔ ادیب ناگپور۔ نمبر2،3 جلد3۔

58۔ مافوق العادت (9صفحات)۔ ریویو آف ریلیجنز۔ نمبر11 جلد20۔

59۔ شرح و تفسیر (4صفحات)۔ شباب اردو۔ دسمبر 1921ء۔

60۔ ہرگلِ را رنگ و بوئے دیگر است (4صفحات)۔ شباب اردو۔ اگست 1922ء۔

61۔ دانست (6صفحات)۔ الناظر

62۔ جماعتی حسّیات (6صفحات)۔ الناظر

63۔ چندر بھان برہمن لاہوری (7صفحات) زمانہ۔ مئی و جون 1921ء۔

64۔ دماغی غلامی (7صفحات) زمانہ۔ جنوری 1923ء۔

65۔ اسلام کی کشادہ دلی (7صفحات) رسالے کا نام نہیں معلوم۔ مدیر سید محمد خسرو پوری ہیں۔

66۔ ترقی (6صفحات) ترقی جلد 1 نمبر2 ص 29تا34۔

67۔ اخلاقی سائنس (6صفحات) رفیق التعلیم ۔دسمبر 1922ء

68۔ ادب جدید (6صفحات) رفیق التعلیم۔ فروری 1923ء۔

69۔ تعمیر قومیت (3صفحات) انکشاف اکتوبر، نومبر، دسمبر 1922ء۔

70۔ زمانہ (3صفحات) رسالۃ الکمال لاہور۔ فروری 1923ء۔

71۔ دین و دنیا (3صفحات) دین و دنیا، دہلی جلد نمبر2 نمبر7۔

مکرم محمد طارق محمود صاحب

27 مئی کا ناقابل فراموش اور ایمان پرور دن

دنیا میں جتنے واقعات ہوتے ہیں۔ وہ ہفتہ کے دنوں میں سے کسی ایک دن وقوع پذیر ہوتے ہیں اور انہی دنوں اور واقعات سے تاریخ بنتی ہے۔ دنیا کی ہر قوم اپنے اپنے حالات و واقعات کی مناسبت سے دن، تہوار یا جشن مناتی ہے۔ تا کہ اپنی قوم اور ملک کے باشندوں یا جماعت سے تعلق رکھنے والوں کو پرانے واقعات یا پیشگوئیوں کو یاد دلا کر ان میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا کرسکیں۔

اس زمانہ کے امام سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ کی منشاء کے ماتحت کچھ روحانی پروگرام مقرر فرمائے ہیں۔ جن میں خاص طور پر ''جلسہ سالانہ'' ہے جو قادیان میں ہر سال دسمبر کی آخری تاریخوں میں منعقد کیا جاتا ہے اور مختلف ممالک میں سال کی مختلف تاریخوں میں منعقد ہوتا ہے۔

اس سال جماعت احمدیہ عالمگیر نے مورخہ 27 مئی 2008ء کو بھی ایک دن منایا۔ جسے صد سالہ خلافت جوبلی کا نام دیا گیا جو ساری دنیا میں بڑی شان وشوکت اور روحانی بالیدگی کے طور پر منایا گیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی وفات سے قبل فرمایا تھا ''سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خداتعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خداتعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی............ میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔''

(الوصیت، روحانی خزائن جلد20 ص305،306)

خداتعالیٰ کی منشاء کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود کا 26 مئی 1908ء کو وصال ہوا۔

آپ کے وصال کے بعد دوسرے روز مورخہ 27 مئی 1908ء حضرت حاجی الحرمین حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول مسند خلافت پر آپ کے جانشین ہوئے۔ اس خدائی بشارت کی یاد میں مورخہ 27 مئی 2008ء بروز منگل جماعت احمدیہ عالمگیر نے ایک تاریخ ساز تہوار منایا۔ ہر ملک اور ہر قوم کے باشندوں نے تہجد، نوافل، صدقات ذکر الٰہی میں مصروف دن گزارا اور ساتھ ہی خدا کے پیارے کے پیارے اور جانشین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس نئی صدی کے پہلے روز ایک عظیم عہد بھی لیا۔ جس میں دعوت الی اللہ اور خلافت سے وابستہ رہنے کا وعدہ کیا گیا۔

یہ ایک تاریخ ساز دن تھا کیونکہ 1905ء میں خدا کے فرستادے کی طرف سے کی گئی بات پوری ہوئی۔ شائد انسانیت کی تاریخ میں ایسا واقعہ اور نظارہ پہلے کسی نے مشاہدہ نہ کیا ہو۔ کہ ایک شخص سمندروں کے اندر گھرے ہوئے ایک جزیرے سے خطاب فرماتا ہے اور اسے ساری دنیا کے لوگ دیکھتے اور سنتے ہیں۔

یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

27 مئی منگل کا دن ربوہ شہر بظاہر حکمتوں کے ماتحت خاموش لیکن دلوں اور دماغوں میں ایک پُر جوش سمندر تھا۔ ہر گھر میں ایک ہی بات تھی کہ آج 27 مئی ہے آج صد سالہ خلافت کا جشن تشکر ہے۔ اس لئے مبارک باد ہو۔ مبارک صد مبارک۔ پیارے آقا کو دعاؤں اور سلامتی کے پیغامات فیکس کیے جارہے تھے نوافل اور صدقات کا دور دورہ تھا۔ غرباء میں تحفے تحائف، کپڑے اور نقدی تقسیم کی جارہی تھی۔ ہر احمدی مرد عورت جوان بوڑھا پابندیوں سے آزاد بے خوف و خطر اپنے مشن کو عزم کے ساتھ پورا کرنے کا نعرہ بلند کر رہا تھا۔

اس دوسری صدی کے پہلے دن ایک اور یادگار اور تاریخی واقعہ بھی رونما ہوا۔ جب ہمارے محلّہ دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور کے باسی رات کی تاریکی میں اٹھ کر خدا کے حضور سربسجود تھے اور اپنے حلقہ میں مسرور ہال کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے کے لئے بے چین تھے۔ تقریباً 8 سو کے قریب مرد و زن اور بچے کشاں کشاں اپنے پیارے آقا کے نام سے منسوب ''بیت الذکر'' کے افتتاح میں شامل ہونے جوق در جوق صبح 4 بجے پہنچ گئے۔

اس ہال کا سنگ بنیاد جنوری 2008ء میں رکھا گیا اور پانچ ماہ کی مسلسل کوشش اور تگ و دو کے بعد مکمل ہوا۔ لیکن اس ہال کی تکمیل تزئین اور آرائش کے سلسلہ میں تمام ذمہ داری محترم چوہدری شبیر احمد صاحب باجوہ نے اٹھائی۔ اللہ تعالیٰ اس کے گھر کی در و دیوار کو رحمتوں اور فضلوں سے مالا مال کر دے اور ہمیشہ ان کو اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔

افتتاحی تقریب کے لئے سلسلہ کے بزرگان کی خدمت میں دعوت نامے دعا کی غرض سے بھجوائے گئے تھے۔ جو کہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ کی دعا سے ہونا تھا۔

تلاوت محترم قاری مسرور احمد صاحب نے کی اور نظم محترم خواجہ مسعود احمد صاحب بٹ نے انتہائی درد اور الحاح سے پڑھی۔ بعض بچوں نے بھی دعائیہ اشعار پڑھے۔ دعا کے بعد سب حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

اب خداتعالیٰ کے فضل سے مسرور ہال کی مناسبت سے اس تاریخی موقع پر یادگار کے طور پر ''لائبریری مسرور ہال'' بھی قائم کی گئی ہے۔ تا کہ علمی ذوق وشوق رکھنے والے احباب اپنی پیاس کی تشنگی دور کرسکیں۔

آخر پر دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے اہالیان محلّہ دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور کو اس نئے مرکز کو آباد کرنے اور اس سے صحیح طور پر مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ تعمیر ہال کی رپورٹ تشنہ رہ جائے گی اگر بیوت الذکر اور خلافت کے مقاصد کا ذکر نہ کیا جائے۔

بیوت الذکر توحید کا مرکز ہوتے ہیں خلیفہ وقت توحید کے سب سے بڑے علمبردار ہوتے ہیں۔

بیوت الذکر اتحاد کی علامت ہوتے ہیں خلیفہ برحق بھی اتفاق واتحاد کی علامت ہوتے ہیں۔

بیوت الذکر علم کا گہوارہ اور حکمت و دانائی صاحب دانش کدہ ہوتے ہیں۔ خلیفہ وقت بھی علمی تشنگی کو دور کرنے کا اور حکمت و دانائی سکھانے کا کام سرانجام دیتے ہیں۔

خلافت عبادت اور وحدت کا منبع اور مرکز۔ بیوت عبادت اور وحدت کا مرکز۔

بیوت اصلاح نفوس کا ذریعہ۔ خلیفہ وقت اصلاح احوال و اعمال فرماتا ہے۔ تزکیہ نفس کرتا ہے۔ طہارت کے اصول بتاتا ہے۔

بیوت میں جاکر خشیۃ اللّٰہ پیدا ہوتی ہے تقوٰی حاصل ہوتا اور قلوب کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

خلافت کی برکات میں سے بھی ایک خوف کو امن کی حالت سے بدلنا ہے۔ بیوت اقامت دین اور اشاعت دین کا ذریعہ ہے۔ خلیفہ وقت بھی اشاعت دین اور ترویج دین کا سب سے بڑا سرچشمہ ہوتا ہے۔ گویا دونوں کے اغراض و مقاصد ایک ہی ہیں۔

حضرت یاسر بن عامرؓ

آپؓ کی کنیت ابوعمار تھی۔ آپ یمن سے مکہ آئے تھے۔ حضرت ابوحذیفہؓ نے آپ کی شادی اپنی لونڈی حضرت سُمیہ سے کروادی تھی جن سے حضرت عمار پیدا ہوئے۔ جیسے ہی اسلام آیا حضرت یاسر حضرت سمیہ اور حضرت عمار حضرت عبداللہ مسلمان ہوگئے۔ بس اسلام لانے کی دیر تھی کہ کفار نے مظالم کے پہاڑ ڈھادیئے۔ رسول اکرمؐ جب ان کو ان مصائب میں مبتلا دیکھتے تو فرماتے۔ اے آل یاسر صبر سے کام لو تمہارا ٹھکانا جنت ہے۔ حضرت یاسر اور آپ کی زوجہ حضرت سمیہ صبر و استقامت کا سنہری باب باندھتے ہوئے شہیدان راہ حق ہوئے اور جنت ان کا ٹھکانہ۔

ماخوذ

ڈوپ ٹیسٹ کیا ہے؟

ڈوپ ٹیسٹ ہوتا کیا ہے؟ بنیادی طور پر جسم میں بیک وقت دو قسم کے معاملات ہو رہے ہوتے ہیں۔ انہیں اینابولزم (Anabolism) اور کیٹابولزم (Catabolism) کہا جاتا ہے۔ اینابولزم کا مطلب جسم کے مسلز اور ٹشوز کا بننا ہے جبکہ کیٹابولزم کا مطلب جسم کے مسلز اور ٹشوز کا ٹوٹنا ہوتا ہے۔ اس طرح اینا بولزم اور کیٹابولزم مل کر میٹابولزم (Metabolism) بن جاتا ہے یعنی دونوں عوامل کو ملا کر میٹابولزم کا نام دیا جاتا ہے۔

اینابولک سٹیرائیڈز کیا ہیں۔ ایسی ادویات جو اینابولزم یعنی مسلز کے بننے کے عمل کو تیز تر جبکہ کیٹابولزم یعنی مسلز کی توڑ پھوڑ کے عمل کو روک دے۔ ان ادویات کے زیر اثر جونہی باڈی مسلز اور ٹشوز کے بننے کا عمل تیز ہوتا ہے جسم کے مسلز انتہائی طاقتور ہو جاتے ہیں اور جسمانی طاقت میں اضافے کی بنا پر کھلاڑی کسی بھی کھیل سے تعلق رکھتا ہو اس کی پرفارمنس میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اینابولک سٹیرائیڈز کی دو اقسام ہیں۔ انہیں پانی میں حل ہونے والے (Water Soluble) اور تیل میں حل ہونے والے (Oil Soluble) کہا جاتا ہے۔ پہلی قسم کے سٹیرائیڈز Salvia، پیشاب (یورین) اور پسینہ کے ذریعہ جسم سے خارج ہوتے ہیں اور ان کے اخراج کا عمل 24 گھنٹے میں مکمل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے جگر کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے جبکہ دوسری قسم کے سٹیرائیڈز کی ایک مقررہ مقدار روزانہ جسم سے پیشاب کے راستے ہی خارج ہوسکتی ہے۔ جس کی وجہ سے جگر کو کم کام کرنا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس قسم کے سٹیرائیڈز جسم میں طویل مدت تک موجود رہتے ہیں اور ان کے اثرات کئی ماہ تک یورین کے سیمپل میں پائے جاتے ہیں۔ ان سٹیرائیڈز کو مزید اقسام میں بھی تقسیم کیا جاسکتا ہے جن میں اینابولک اور کورٹیکو سٹیرائیڈز (Cortico) شامل ہیں۔ اینابولک کا ذکر کیا جاچکا ہے جبکہ کورٹیکو ہمارے ہاں میڈیکل سٹورز پر مختلف ناموں سے دستیاب ہیں۔ یہ سٹیرائیڈز ڈاکٹرز کھانسی، زکام، جوڑوں کے درد وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔ ان کا جسم کی طاقت بڑھانے میں کوئی کردار نہیں ہے، ان کے استعمال سے چونکہ جسم میں پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے اس لئے وزن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے کئی کھلاڑی اور عام لوگ بھی انہیں استعمال کرتے ہیں لیکن ان کے مضر اثرات اینابولک سٹیرائیڈز سے بھی زیادہ ہیں۔ پاکستان میں اینابولک سٹیرائیڈز انجکشن اور گولیوں کی صورت میں دستیاب ہیں۔ انجکشن کی صورت میں ڈیکا رڈیورابولین (نینڈرولون)، ٹیسٹیرون ڈیپوٹ، ڈائینابول، سوسٹانون، پروفیسی اور گولیوں کی صورت میں پروریرون، سٹینا زولول، اینابولین اور ابولین اور نیلویر موجود ہیں۔

ہمارا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ڈاکٹری نسخہ کے بغیر کوئی بھی دوائی یا ٹیکہ آسانی کے ساتھ ہر جگہ سے خریدا جاسکتا ہے۔ دوسری طرف یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ ہر کوچ کے پاس ٹورنامنٹ سے پہلے یا اس کے دوران ادویات کی فہرست ہونی چاہئے تاکہ ان سے کھلاڑیوں کو بچایا جاسکے۔ اگر کوئی کھلاڑی ایونٹ کے دوران سر درد کی وجہ سے ڈسپرین یا اسپرین استعمال کرے گا تو وہ ڈوپ ٹیسٹ میں پکڑا جائے گا کیونکہ قواعد کے مطابق یہ ممنوعہ ادویات میں شامل ہیں۔

ڈوپ ٹیسٹ کا طریقہ کار

پاکستان باڈی بلڈنگ فیڈریشن کے سیکرٹری چودھری محمد امین مرحوم نے آج سے دس سال پہلے ڈوپنگ پر ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس سلسلے میں بیسیوں تن سازوں کے یورین سیمپلز بیرون ملک بھجوائے گئے، اس وقت ایشیا کے صرف تین ممالک کوریا، چین اور ملائشیا میں ٹیسٹ لیبارٹریز موجود ہیں۔ یہ لیبارٹریز آئی او سی کے پینل پر ہیں۔ کسی بھی اور لیبارٹری سے کرائے گئے ٹیسٹ تسلیم نہیں کئے جاتے۔ کسی بھی کھلاڑی کے ڈوپ ٹیسٹ کے لئے یورین کے دو نمونے حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس موقع پر کمیٹی کے ایک ممبر کا ہونا ضروری ہے۔ یہ سیمپل لینے کے لئے نامزد لیبارٹری سے ہی بوتلیں منگوائی جاتی ہیں اور دو بوتلوں کا سیٹ تین سے چار ہزار پاکستانی روپے میں ملتا ہے۔ ایک بوتل کا نام ''اے'' اور دوسری کا ''بی'' ہوتا ہے۔ اے بوتل کا ٹیسٹ کر کے بی بوتل لیبارٹری میں سنبھال کر رکھی جاتی ہے تاکہ کھلاڑی کی خواہش پر اس کا دوبارہ ٹیسٹ کیا جاسکے۔ ایک کھلاڑی کے ٹیسٹ پر مجموعی طور 20 ہزار روپے تک کے اخراجات آتے ہیں، بوتلوں کے ہر سیٹ کے ساتھ چار فارم ہوتے ہیں جن پر بوتلوں والے نمبرز لگے ہوتے ہیں۔ ایک فارم کھلاڑی، دوسرا میڈیکل کمیٹی یا ڈاکٹر، تیسرا فارم متعلقہ فیڈریشن یا بورڈ کے پاس اور چوتھا سیمپل کے ساتھ لیبارٹری بھیجا جاتا ہے۔ ایک بار سیمپل لے لیا جائے تو بوتل کھولی نہیں جاسکتی اسے سیل (Seal) توڑ کر ہی نکالا جاسکتا ہے۔

آئی او سی کے قوانین کے مطابق اینا بولک سٹیرائیڈز پہلے نمونے میں مثبت پائے جائیں تو کھلاڑی پر دو سال کی پابندی لگا دی جاتی ہے جبکہ ڈسپرین جیسی ادویات کے استعمال پر چھ ماہ تک کی سزا کاٹنا پڑتی ہے۔ شین وارن، شعیب اختر یا محمد آصف سے پہلے اتھلیٹس بن جانسن، کال لوئیس، فٹ بالر میراڈونا، باڈی بلڈر البرٹ، رچ گوسپین وغیرہ پکڑے گئے۔ اگر کوئی کھلاڑی اسی قسم کی دوا استعمال کرنے پر دوبارہ پکڑا جائے تو اس پر ہمیشہ کے لئے پابندی لگائی جاسکتی ہے۔ یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ حالیہ ایام میں ایسا بھی ہو چکا ہے کہ اے سیمپل میں نتیجہ مثبت آیا ہو لیکن بی سیمپل میں اس کے الٹ ظاہر ہوا ہو۔ ایسا ماریہ جونز کے ساتھ ہو چکا ہے۔

اینابولک سٹیرائیڈز کے مضر اثرات انتہائی نقصان دہ ہیں۔ ان میں دوسری بیماریوں کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر، السر، ذیابیطس، جلدی بیماریاں، مردوں اور عورتوں کا بانجھ پن اور دوسری بیماریاں شامل ہیں۔

خلافت جوبلی محفل مشاعرہ

(زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ مقامی۔ ربوہ)

مورخہ 16 مارچ 2008ء کو لجنہ ربوہ مقامی کو خلافت کے موضوع پر ایک مشاعرہ منعقد کرنے کی سعادت ملی اس مشاعرہ کی میر محفل مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ تھیں۔

مشاعرہ کا آغاز ساڑھے دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد درثمین سے نظم پیش کی گئی۔ جس کے بعد میزبان مشاعرہ مکرمہ وقار النساء صاحبہ نے مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا اور پھر بطور میزبان مشاعرہ اپنا کلام خلافت کے متعلق سنایا جس کے ابتدائی اشعار اس طرح تھے۔

اے خدا تیری عنایات و کرم کا کیا شمار
تیرے فضل و رحم کی چھاؤں میں ہم چلتے رہے
کی عطا تو نے خلافت کی ہمیں نعمت عظیم
دجل کے حملوں سے جس کی ڈھال سے بچتے رہے

اس کے بعد مندرجہ ذیل شاعرات نے اپنا کلام پیش کیا۔ چند اشعار پیش خدمت ہیں۔

محترمہ شیریں امتیاز صاحبہ

جو سفر خلافت کو سو سال ہوں گے
دل اپنے دعاؤں سے سارے بھریں گے

محترمہ آنسہ فہیم صاحبہ

خدا کا ہے وعدہ کہ صالح ہیں جو
خلافت کی خلعت انہیں دے گا وہ

محترمہ عصمت نبیلہ صاحبہ

احسان ہے خدا کا اک نور ہے خلافت
فیضان بے بہا سے معمور ہے خلافت

محترمہ امۃ القدیر صاحبہ

ہم نے کیسا عجب شجر پایا
سو برس سے سروں پہ ہے سایا

محترمہ مقدس روبینہ کوثر صاحبہ

مانتے ہیں خلافت کے احسان کو
جاری و ساری اس رب کے فیضان کو

محترمہ عقیلہ مسعود صاحبہ

تمہارا کرم ہے تمہاری عطا ہے
کہ گمنام راہوں میں اک راہنما ہے

محترمہ فریحہ ظہیر صاحبہ

چمن کے پتے پتے پر لکھا نام خلافت ہے
بہت اعلیٰ بہت ارفع یہ پیغام محبت ہے

محترمہ نفیسہ ریحانہ صاحبہ

اس اجلی پیاری ذات سے ہی پھولوں نے کھلنا سیکھا ہے
اس آنکھ کا سندر سا موتی ہر سیپ کے اندر دیکھا ہے

محترمہ درثمین صاحبہ

جس بستی پہ آقا کا قدم آج پڑا ہے
اس بستی کی قسمت پہ بہت ناز ہوا ہے

محترمہ امۃ الرشید بدر صاحبہ

سائے میں فضلوں کے تیرے میں ہوا بابرگ و بار
باغ میں تیری محبت کے ملے شیریں ثمار

محترمہ رفعت شہناز صاحبہ

خلافت روح ایمان ہے
یہ تسکین دل و جان ہے

محترمہ صادقہ شمس صاحبہ

برسوں سے شمع ہدیٰ جل رہی ہے
زمانے کو تازہ ضیاء مل رہی ہے

محترمہ شہناز اختر صاحبہ

خلافت کا مقدس سائباں ہم پر سدا رکھنا
ہمارے دل میں جذب طاعت و روح وفا رکھنا

محترمہ شگفتہ عزیز شاہ صاحبہ اسلام آباد

خورشید نبوت ہوا آگاہ خلافت
عالم میں ضیا بار ہے اب ماہ خلافت

مکرمہ محترمہ ارشاد عرشی ملک صاحبہ

اللہ نے خود تاج خلافت جسے بخشا
عرشی وہی مہدی وہی سلطان خلافت

نیز مکرمہ فرزانہ بشارت صاحبہ اور مکرمہ سعدیہ صفوان صاحبہ نے بھی کلام پیش کیا۔

آخر پر میر مشاعرہ مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے اپنا خوبصورت کلام پیش کیا۔

اخلاص ہے دستور غلامان خلافت
تسلیم سے مشروط ہے پیمان خلافت

اس کے بعد میزبان مشاعرہ نے تمام مہمانوں اور میر مشاعرہ کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد تین گھنٹے کی اس پُررونق محفل کا اختتام ہوا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83241 میں یوسف وسیم قریشی

ولد وسیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یوسف وسیم قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد نعیم وصیت نمبر 48850۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسل نمبر 83242 میں نصیر احمد

ولد جمال الدین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جمال الدین والد موصی وصیت نمبر 28152۔ گواہ شد نمبر 2 سید خالد وقار وصیت نمبر 62764

مسل نمبر 83243 میں عابد لطیف اکبر

ولد میجر (ر) لطیف اکبر قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کار مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد لطیف اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 4 3 1 6 0۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075

مسل نمبر 83244 میں سمیرا طاہر

بنت طاہر محمود قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود والد موصیہ

مسل نمبر 83245 میں زوہیب خان پیرزادہ

ولد خان محمد پیرزادہ قوم پیرزادہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 2006ء ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوہیب خان پیرزادہ۔ گواہ شد نمبر 1 آغا محمد داؤد وصیت نمبر 4 5 0 7 6۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد بٹ وصیت نمبر 45077

مسل نمبر 83246 میں عدنان ناصر

ولد ناصر احمد قوم کھرل جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد کھرل وصیت نمبر 4 5 6 7 8۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر فیروز بھٹی وصیت نمبر 45589

مسل نمبر 83247 میں عثمان شاہد شیخ

ولد شاہد حفیظ شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان شاہد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 وقار شاہد شیخ وصیت نمبر 45059 گواہ شد نمبر 2 طاہر فیروز بھٹی وصیت نمبر 45589

مسل نمبر 83248 میں شاہدہ عمر

زوجہ فضل عمر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ عمر۔ گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 3 2 0 3 9۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 83249 میں حبیب احمد سلہری

ولد وحید احمد نعیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب احمد سلہری۔ گواہ شد نمبر 1 منیب احمد سلہری ولد وحید احمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 59434

مسل نمبر 83250 میں عدیل احمد باجوہ

ولد احسان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ باجوہ صیت نمبر 58716۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ناصر وصیت نمبر 58711

مسل نمبر 83251 میں نجم السحر

بنت نورالدین احمد صدیقی (مرحوم) قوم بہاری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی ملیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی چین مالیتی -/2500 روپے (2) ترکہ والد مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/2500000 روپے کا حصہ (3 بھائی 4 بہنیں والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجم السحر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین احمد صدیقی وصیت نمبر 5 9 1 5 2 گواہ شد نمبر 2 جرارالحسن خان وصیت نمبر 28688

مسل نمبر 83252 میں نورالصباح

بنت نورالدین احمد صدیقی (مرحوم) قوم بہاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/4000 روپے (2) ترکہ والد مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/250000 روپے میں حصہ (3 بھائی 4 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورالصباح گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین احمد صدیقی وصیت نمبر 5 9 1 5 2 گواہ شد نمبر 2 جرارالحسن خان وصیت نمبر 28688

مسل نمبر 83253 میں محمد عثمان باجوہ

ولد نثار احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 11/1 ایکڑ زمین مالیتی -/35000 روپے فی ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عثمان باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد ولد مرزا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 83254 میں رانا محمود احمد

ولد لطیف احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔ گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ ولد محمد رضا بسمل

مسل نمبر 83255 میں آصفہ محمود

زوجہ رانا محمود احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/21000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ بسمل ولد سید محمد رضا بسمل

مسل نمبر 83256 میں عبدالرشید چیمہ

ولد نور محمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ٹھیکیداری عمر 45 سال بیعت 1974ء ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرشید چیمہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید

مسل نمبر 83257 میں سیمیں نسرین

زوجہ نفیس احمد عتیق قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/371570 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سیمیں نسرین۔گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد عتیق خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ لطیف محمود ولد شیخ مبشر احمد دہلوی

مسل نمبر 83258 میں غلام سرور

ولد نور محمد قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام سرور۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 83259 میں امجد اسلام امجد

ولد محمد یوسف قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ امجد اسلام امجد۔گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسان نور وصیت نمبر 34736

مسل نمبر 83260 میں ریاض احمد

ولد غلام حیدر قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خلیل معلم سلسلہ ولد مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 2 عاطف ندیم ولد ریاض احمد

مسل نمبر 83261 میں روزینہ انور

بنت رانا محمد انور خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روزینہ انور۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد انور خاں والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رانا زمان انور ولد رانا محمد انور خاں

مسل نمبر 83262 میں زاہد احمد

ولد غلام غوث (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی معلم سلسلہ ولد عبدالحلیم بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 محمد فرمان ولد غلام غوث (مرحوم)

مسل نمبر 83263 میں مرزا نعمان احمد

ولد مرزا محمد الیاس قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بینک بیلنس -/260000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد ولد مرزا محمد الیاس۔گواہ شد نمبر 2 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 83264 میں راجہ نصیر احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راجہ نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد ولد مرزا محمد الیاس۔گواہ شد نمبر 2 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 83265 میں محمد عرفان شاہد

ولد محمد الماس قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عرفان شاہد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد ولد مرزا محمد الیاس۔گواہ شد نمبر 2 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 83266 میں سید محسن صغیر

ولد سید صغیر حسین شاہ قوم سید پیشہ ڈاکٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید محسن صغیر۔گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد ولد مرزا محمد الیاس گواہ شد نمبر 2 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 83267 میں خرم منیر

ولد طارق منیر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خرم منیر گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد ولد مرزا محمد الیاس۔گواہ شد نمبر 2 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 83268 میں عامر محمود

ولد حامد محمود جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر محمود۔گواہ شد نمبر 1 نوید آفتاب ولد سوہنا خان انور۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد دل محمد

مسل نمبر 83269 میں طاہر احمد

ولد دل محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ 7 مرلہ واقع چک نمبر 76 گ۔ب فیصل آباد اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید آفتاب ولد سوہنا خان انور۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی کامران ولد حمید احمد

مسل نمبر 83270 میں غزالہ حمید

بنت حمید احمد قوم ...... پیشہ ٹیچر (عارضی) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غزالہ حمید۔

گواہ شد نمبر1 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907۔گواہ شد نمبر2اعظم شہزادوصیت نمبر 60403

مسل نمبر 83271 میں شمائلہ حمید

بنت حمید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شمائلہ حمید ۔گواہ شد نمبر1 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907۔گواہ شد نمبر2اعظم شہزاد وصیت نمبر 60403

مسل نمبر 83272 میں آصف اسلام

ولد سلام دین (مرحوم) قوم رحمانی پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 3مرلہ رہائشی مکان اندازاًمالیتی -/450000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔آصف اسلام ۔گواہ شد نمبر1 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907۔گواہ شد نمبر2 طاہر حمید ولد حمید احمد

مسل نمبر 83273 میں کلثوم آصف

زوجہ آصف اسلام قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور سوادوتولے مالیتی اندازاً-/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔کلثوم آصف۔گواہ شد نمبر1 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907۔گواہ شد نمبر2 منظور احمد وصیت نمبر 33927

مسل نمبر 83274 میں محمد یوسف

ولد محمد اسماعیل قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد یوسف۔گواہ شد نمبر1 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907۔گواہ شد نمبر2اعظم شہزاد ولد حمید احمد

مسل نمبر 83275 میں بجیل احمد

ولد منظور احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بجیل احمد۔گواہ شد نمبر1 منظور احمد والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز بشیر ولد منظور احمد

مسل نمبر 83276 میں باسل احمد

ولد منظور احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ باسل احمد۔ گواہ شد نمبر1 منظور احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز بشیر

مسل نمبر 83277 میں ڈاکٹر سہیل احمد

ولد ذوالفقار احمد قوم عباسی پیشہ ڈاکٹر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ڈاکٹر سہیل احمد۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر وقار سعید ولد ذوالفقار احمد۔گواہ شد نمبر2 منظور احمد ولد مسیح الزمان

مسل نمبر 83278 میں یاسر اقبال

ولد محمد ریاض قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت 2004ء ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ یاسر اقبال ۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد وصیت نمبر 53959 گواہ شد نمبر2 خرم شہزاد وصیت نمبر 55899

مسل نمبر 83279 میں محمد اعجاز خاں

ولد شاہ زمان خاں قوم پٹھان پیشہ رنگ ساز عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت رنگ سازی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 08-6-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اعجاز خاں ۔ گواہ شد نمبر1 راشد اقبال ولد محمد اقبال۔گواہ شد نمبر2 محمد الیاس ولد محمد شریف

مسل نمبر 83280 میں طاہر محمود

ولد مشتاق احمد قوم دیو پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر محمود۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ولد سردار محمد۔گواہ شد نمبر2 مشتاق احمد والد موصی

مسل نمبر 83281 میں عبدالقدوس

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ رنگ سازی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رنگ سازی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 08-6-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالقدوس۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 83282 میں حسین بی بی

زوجہ محمد شریف قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1966ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3 کنال واقع اکو چک سیالکوٹ مالیتی -/265000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/4500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حسین بی بی۔گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ولد محمد شریف۔گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 83283 میں سلیمہ شاہین

زوجہ محمد اشرف قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000+300 روپے ماہوار بصورت ملازمت +جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلیمہ شاہین گواہ شد نمبر1 راشد اقبال ولد محمد اقبال ۔گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 83284 میں شبیر احمد

ولد غلام یٰسین قوم ولانہ پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6200 روپے ماہوار بصورت پنشن +مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شبیر احمد۔گواہ شد نمبر1 راشد اقبال ولد محمد اقبال ۔گواہ شد نمبر2 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 83285 میں جمیل احمد

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/700000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 08-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جمیل احمد۔گواہ شد نمبر1 راشد اقبال ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد غلام علی

مسل نمبر 83286 میں مینال صباء

بنت محمد اشرف قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مینال صباء۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 83287 میں چوہدری عادل محمود

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی دو ایکڑ واقع گھٹیالیاں کلاں اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ (2) ترکہ والد 18 مرلہ مکان واقع گھٹیالیاں کلاں اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں والدہ + دو بھائی + پانچ بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ چوہدری عادل محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد

مسل نمبر 83288 میں منصور احمد

ولد عبدالحمید قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (بغرض تعمیر مکان واجب الادا قرض -/60000 روپے ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد باؤ ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد منیر ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 83289 میں راجہ ناصر احمد

ولد حاجی فیض اللہ قوم راجہ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) 6/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع کڈن بدین سندھ اندازاً مالیتی -/120000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ ولد سید عبدالباقی رضوی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 83290 میں مسعود احمد

ولد نواب خان قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھونیکے سڑک پورہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 راؤف احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 83291 میں حبیب الرحمٰن

ولد حبیب اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھونیکے سڑک پورہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چار مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد نواب خاں۔ گواہ شد نمبر 2 راؤف احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 83292 میں احمد مطاع

ولد رفیق احمد جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد مطاع۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36446

مسل نمبر 83293 میں راؤ عبدالجبار

ولد راؤ عبدالرزاق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/8000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راؤ عبدالجبار۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مظفر احمد ولد خواجہ غلام مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 راؤ محمد طلحہ ولد راؤ عبدالجبار

مسل نمبر 83294 میں فریحہ جبار

بنت راؤ عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ جبار۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ محمد طلحہ خاں ولد راؤ عبدالجبار خاں۔ گواہ شد نمبر 2 راؤ خرم ذیشان ولد راؤ عبدالجبار

مسل نمبر 83295 میں وجیہہ جبار

بنت راؤ عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ جبار۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ محمد طلحہ خاں ولد راؤ عبدالجبار خاں۔ گواہ شد نمبر 2 راؤ خرم ذیشان ولد راؤ عبدالجبار

مسل نمبر 83296 میں محمد شفیق

ولد قریشی محمد لطیف قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق وصیت نمبر 19434۔ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 83297 میں اکبر لطیف

ولد قریشی محمد لطیف قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 کنال پلاٹ واقع ڈاور روڈ مالیتی -/3000000 روپے (2) کار مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکبر لطیف گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق وصیت نمبر 19434۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد قریشی محمد لطیف

مسل نمبر 83298 میں لقمان احمد

ولد طاہر احمد قوم پنوں جٹ پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد وصیت نمبر 37789۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت نمبر 44441

مسل نمبر 83299 میں جواد احمد تسلیم

ولد مبشر احمد تسلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ Mentinins عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جواد احمد تسلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 83300 میں ناصر محمود احمد

ولد مرزا محمد اسلم قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان کا حصہ (2) مشترکہ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع رحمٰن کالونی ربوہ (والدہ 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف محمود وصیت نمبر 56483۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ناصر ولد ملک محمد خان

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم بریگیڈیئر (ر) دبیر احمد پیر صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم کرنل (ر) ضیاء الدین پیر صاحب آف اسلام آباد ولد مکرم پیر برکت علی صاحب آف فیروز پور طویل علالت کے بعد مورخہ 18 جون 2008ء کو بعمر 88 سال اسلام آباد میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے برادر نسبتی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب مرحوم کے داماد تھے۔ مرحوم بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے علاوہ وقت کی پابندی کا بہت خیال رکھتے تھے۔ نہایت منکسر المزاج تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کا جسد خاکی اسلام آباد سے ربوہ لایا گیا۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 19 جون 2008ء کو بیت مبارک میں بعد نماز عشاء محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے، اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم شرافت اللہ خاں صاحب ترکہ مکرم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب خلیل کاٹھگڑھی)

مکرم شرافت اللہ خاں صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مولوی عنایت اللہ خاں خلیل صاحب کاٹھگڑھی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 23/4 محلہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

(1) مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم شرافت اللہ خاں صاحب (بیٹا)

(3) مکرم حمید اللہ خاں صاحب (بیٹا)

(4) مکرم بشارت اللہ خاں صاحب (بیٹا)

(5) مکرمہ امۃ الشافی زاہدہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت اساتذہ

(برائے گرلز کالج نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی میں ناصر فاؤنڈیشن کے تحت شام کے اوقات میں گرلز کالج کے اجراء کے سلسلہ میں جائزہ لیا جا رہا ہے اس سلسلہ میں ایسی خواتین ٹیچرز کی ضرورت ہے جو شام کے اوقات میں تدریس کروانے کی خواہشمند ہیں اور وقف کے جذبہ کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتی ہوں۔ وہ۔ اپنی درخواستیں بنام چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن (نظارت تعلیم) مصدقہ از صدر محلہ /امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30 جون 2008ء تک ارسال فرمائیں۔

مندرجہ ذیل مضامین ٹیچرز کی ضرورت ہے۔

انگریزی، اردو، اسلامیات، مطالعہ پاکستان، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی کمپیوٹر سائنس

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن)

سانحہ ارتحال

مکرم شاہد احمد عطا صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہن محترمہ شاہدہ عطاء صاحبہ بنت مکرم عطاء الرحمٰن بابر صاحب دارالصدر غربی ربوہ مورخہ 24 مئی 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر 25 سال تھی۔ بلڈ کینسر کی تشخیص ہوئی جو وفات کا باعث بنی۔ مورخہ 25 مئی 2008ء کو نماز ظہر کے بعد بیت مہدی میں مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم شکیل احمد خان صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے دعا کرائی۔ آپ محلہ میں لجنہ کی سیکرٹری صحت جسمانی تھیں۔ بڑے ذوق وشوق سے جماعتی کاموں میں حصہ لیتی تھیں۔ بلکہ کھیلوں اور علمی مقابلہ جات میں بڑی تیاری کر کے شامل ہوتی رہیں اور مقابلہ تلاوت و تقریر میں پوزیشن بھی حاصل کرتی رہیں۔ نماز روزہ کی پابند، بڑی ملنسار، خوش اخلاق اور مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے اپنے والدین کے علاوہ دو بھائی خاکسار اور مکرم سلیم احمد عطاء صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

جلسہ یوم خلافت

(ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

جماعت ہائے احمدیہ حلقہ ڈسکہ شرقی وغربی ضلع سیالکوٹ نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے تاریخی موقعہ پر مورخہ 25 مئی 2008ء کو احمدیہ بیت الذکر موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ میں جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ دونوں امارات کی 15 چھوٹی بڑی جماعتوں میں سے 500 انصار، خدام اور اطفال نے اس بابرکت تاریخی پروگرام میں شرکت کی اس موقعہ پر بیت الذکر کو خوبصورت جھنڈیوں، آرائشی لائٹس، خوبصورت پرکشش تحریروں، حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی تصاویر اور مختصر تعارف کے ساتھ بڑے بڑے فلیکسز اور چارٹس سے مزین کیا گیا تھا جو حاضرین کی معلومات میں اضافے کا سبب بنے اور توجہ کا مرکز رہے۔ اس موقعہ پر خلافت سووینئرز اور دیگر کئی اشیاء کا سٹال بھی لگایا گیا۔ جلسے کی کارروائی کو بذریعہ کلوز سرکٹ موسیٰ والا کے احمدی گھروں میں بھی دکھایا گیا۔

جلسے کے اس بابرکت پروگرام کا آغاز محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی صدارت میں تلاوت ونظم سے ہوا اور محترم مہمان خصوصی نے افتتاحی تقریر کی اور بعد ازاں مکرم وسیم احمد بسراء صاحب معلم وقف جدید موسیٰ والا، مکرم قاسم احمد ساہی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ گوجرانوالہ، مکرم شفیق احمد صاحب مربی سلسلہ نے اور مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے نے تقاریر کیں۔ آخر پر خاکسار نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اختتامی دعا کروائی۔ نماز ظہر وعصر کے بعد حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ اس طرح یہ بابرکت تقریب اختتام کو پہنچی۔

(ڈاکٹر عبدالحفیظ طاہر امیر حلقہ ڈسکہ شرقی ضلع سیالکوٹ)

(بقیہ صفحہ 1)

اس طرح کی باتیں نہیں کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر ہم نیک تربیت کریں گے تو اس طرح اتحاد پیدا ہوگا اور دو جنتیں نصیب ہوں گی اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ بچیوں کو بچپن سے ہی حیا اور عصمت کا سبق سکھائیں، چھوٹی عمر میں ہی اچھے کپڑے پہنائیں۔ پھر وہ بڑی ہو کر پردہ کریں گی۔ خود بھی ان کے سامنے اچھا نمونہ بنیں اور نئے آنے والیوں کے سامنے اپنے غلط نمونہ کی وجہ سے رکاوٹ نہ بنیں۔ ان کو بھی چاہئے کہ ان کے غلط نمونہ کو اپنے تقویٰ میں بڑھنے میں رکاوٹ نہ بننے دیں۔ قرآن کی تعلیمات پر عمل کریں۔

حضور انور نے واقفات نو کو بھی نیک، باحیا، باعصمت بننے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ میں اور دوسری احمدی عورتوں میں ایک امتیازی فرق ہونا چاہئے۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اردو ادیب اور شاعر
چراغ حسن حسرت

ادیب، صحافی، انشا پرداز۔ 1904ء میں بارہ مولا کشمیر میں پیدا ہوئے۔ ابتداء میں اخبار نئی دنیا (کلکتہ) میں ''کولمبس'' کے فرضی نام سے لکھنا شروع کیا۔ پھر لاہور آ گئے اور ''زمیندار'' سے منسلک ہو کر ''سند باد جہازی'' کے نام سے لکھتے رہے۔ بعد ازاں احسان، شہباز اور امروز کی ادارت کی۔ امروز اور نوائے وقت میں ان کے فکاہیہ کالم ''سند باد جہازی'' کے قلمی نام سے چھپتے رہے۔ ہفت روزہ ''شیرازہ'' ان کا اپنا فکاہی جریدہ تھا جو بے قاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ سیاسی مسائل کے علاوہ معاشرتی ناہمواریوں کو بھی طنز کا نشانہ بنایا۔ پیروڈی لکھنے میں کمال حاصل تھا۔ طنز میں بلا کی کاٹ اور توانائی تھی۔ شعر بھی کہتے تھے۔ چند غزلیں مشہور ہیں۔ اردو زبان کی صرف ونحو اور تحریر و تقریر میں صحت زبان کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ اسی لئے ''مولانا'' کے لقب سے مشہور ہوئے۔ 26 جون 1955ء کو لاہور میں وفات پائی۔ آپ کی خاص تصانیف یہ ہیں، کیلے کا چھلکا، پربت کی بیٹی، مردم دیدہ، دوڈاکٹر، پنجاب کا جغرافیہ۔

درخواست دعا

مکرم عبدالمنعم کڑک صاحب صدر حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور اطلاع کرتے ہیں۔

مکرم آدم نیر صاحب ابن حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب سابق مربی مغربی افریقہ کو Lymphocemia کے کینسر کی تشخیص ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے ان کے تمام جسم کا ڈیفنس سسٹم بری طرح سے متاثر ہوا ہے۔ اور وہ ملٹری ہسپتال اسلام آباد کے C.C.U میں داخل ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں معجزانہ طور پر مکمل شفاء دے اور مکمل صحت یابی سے نوازے۔ آمین

مکرم حکیم محمود احمد طالب صاحب کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ ثوبیہ محمود بعمر 9 سال بعارضہ قلب بیمار ہے۔ عنقریب اوپن ہارٹ سرجری متوقع ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور مابعد پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی وواجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ ومربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

پنجاب حکومت بھی چھوڑ سکتے ہیں

قومی اسمبلی میں مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر چودھری نثار علی خان نے کہا ہے کہ حکومتی اتحاد میں شامل جماعتیں خصوصاً پیپلز پارٹی، پی سی او ججز کے حوالے سے اپنی پالیسی واضح کریں کہ یہ ججز آئینی ہیں یا غیر آئینی۔ ہمیں ملک میں جمہوریت چاہیئے یا مارشل لا۔ ہمیں حکومت میں رہنے کا کوئی شوق نہیں، وفاق میں وزارتیں چھوڑ سکتے ہیں تو پنجاب حکومت چھوڑنا بھی کوئی مسئلہ نہیں۔ میاں نواز شریف کو سو مرتبہ بھی نااہل قرار دے دیا جائے تب بھی آمریت کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں گے۔

نواز شریف کی نااہلی کے خلاف سپریم کورٹ میں جائیں گے

قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے حکومت کی اتحادی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ ہر مشکل گھڑی میں اپنے اتحادیوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف کو لاہور ہائی کورٹ کی طرف سے انتخاب میں حصہ لینے کے لئے نااہل قرار دیئے جانے کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کریں گے انہوں نے کہا کہ میں الیکشن کمیشن سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس اپیل کے فیصلے تک لاہور کے حلقہ NA-123 میں انتخابات ملتوی کردے۔

نواز شریف کی نااہلی کے خلاف مسلم لیگ (ن) کے پنجاب بھر میں مظاہرے

سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف کو نااہل قرار دینے کے فیصلے کے خلاف صوبائی دارالحکومت سمیت پنجاب بھر میں لیگی کارکنوں نے احتجاجی مظاہرے کئے' دھرنے دیئے اور احتجاجی ریلیاں نکالیں۔ لیگی کارکنوں نے سیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھیں اور احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے فیصلے کے خلاف زبردست نعرے بازی کرتے رہے۔

پنجاب میں آج قومی وصوبائی اسمبلی کے 19 حلقوں میں ووٹنگ ہوگی

پنجاب کے 15 اضلاع میں آج 26 جون کو قومی وصوبائی اسمبلی کے 19 حلقوں میں ضمنی انتخابات ہوں گے۔ قومی اسمبلی کے پانچ اور پنجاب اسمبلی کے 14 حلقوں میں امیدواروں کے چناؤ کے لئے 34 لاکھ 7 ہزار 138 ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے جن کے لئے 2 ہزار 980 پولنگ سٹیشن قائم کئے گئے۔ ان 15 اضلاع میں ضمنی انتخابات کے باعث عام تعطیل ہو گی اور صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک بغیر کسی وقفے کے ووٹ ڈالے جائیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 جون

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	1:11
غروب آفتاب	8:20

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی
بلاک 10 قطعہ نمبر 12 کھاتہ نمبر 416
برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
حمید احمد رابطہ نمبر 0604333624
0346-7337840

ضرورت ہے
ایماندار صحت مند اور محنتی کارکن کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم میٹرک عمر 50-25 سال صدر صاحب جماعت محلہ کی تصدیق کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
محلہ رحمٰن کالونی ربوہ فون: 047-6005666

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضٰی احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10